ٹیلیفون نمبر ۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴	۲ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش	۷ ذی الحجہ ۱۳۶۵ ھ	۲ نومبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۵۷

مدینۃ المسیح

قادیان یکم ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۸½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ، سردرد اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

آج ۵½ بجے شام نواب محمد عبد اللہ خان صاحب نے کوٹھی دارالسلام میں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس اور السید منیر الحصنی صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی اور دعا کی۔

سیدہ امۃ اللہ صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب و بیگم صاحبہ جناب پیر صلاح الدین صاحب فیروزپور کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ایٹم بم یا اخلاقی قوت؟

ایم مولوٹوف روس کے وزیر خارجہ نے جو اپنی تقریر مورخہ ۲۹ اکتوبر کی رات کو جمعیت اتحاد اقوام کی مجلس عامہ میں کی۔ اس میں آپ نے فرمایا۔ کہ "ایٹم بم شہروں کے خلاف تو استعمال ہوا ہے مگر افواج کے خلاف کبھی استعمال نہیں ہوا۔ لیکن کسی کو یہ فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ایک جانب سے ایٹم بم کے جواب میں دوسری جانب سے ایٹم بم ہی کا امکان ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ کچھ اور بھی"۔ آپ نے اس سے پہلے امن عالم کو تقویت دینے کے لئے حسب ذیل چہار گونہ قرارداد پیش کی۔

(۱) مجلس عامہ اسلحہ کی تخفیف کو ضروری قرار دیتی ہے۔

(۲) سب سے پہلا کام یہ ہے۔ کہ جوہری قوت کی پیداوار اور جنگ میں اس کے استعمال کو بالکل روک دیا جائے۔

(۳) مجلس عامہ سفارش کرتی ہے۔ کہ سیکیورٹی کونسل ان امور کے متعلق عملی تدابیر اختیار کرے

(۴) مجلس عامہ تمام حکومتوں سے اپیل کرتی ہے۔ کہ ان اہم امور میں سیکیورٹی کونسل کی تائید کریں۔

اسی رات جب سویٹ روس کے وزیر خارجہ نے یہ تقریر کی مسٹر برنارڈ باروچ نے جو امریکہ کی طرف سے یونائیٹڈ نیشنز اٹامک انرجی کمیشن کے ڈیلی گیٹ ہیں اپنی ایک تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ "امریکہ ایٹم بم کو حوالے نہیں کریگی۔ جب تک اس کو یقین نہ کرا دیا جائے۔ کہ دوسرے ممالک کو بم بنانے سے روک دیا گیا ہے"۔

ان دونوں بیانوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ دونوں حریف قومیں اس وقت کیا سوچ رہی ہیں۔ روس چاہتا ہے کہ فوجی قوت کے بل پر تمام دنیا پر چھا جائے۔ اور بالجبر اپنے اصول ہر ملک میں نافذ کر دے۔ مگر امریکہ کے ایٹم بم سے خوفزدہ نظر آتا ہے۔ دوسری طرف امریکہ روس کے احساس کمتری سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اور ایسے شرائط پیش کرتا ہے۔ جس پر وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ عمل ہونا ناممکن ہے۔ روس ایک بہت وسیع ملک ہے۔ اگر روس اپنے تمام کارخانے معائنہ کے لئے پیش بھی کر دے۔ تو امریکہ کو اس امر کا یقین دلانا کہ اور کوئی خفیہ کارخانہ روس میں موجود نہیں ناممکن ہے۔ امریکہ ہر وقت کہہ سکتا ہے کہ میں مطمئن نہیں ہوا۔ اس لئے ظاہر ہے کہ یہ جھگڑا کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور نہ دنیا کبھی اطمینان کی سانس لے سکتی ہے

دراصل بات یہ ہے کہ دونوں کی نیت بد ہے۔ نہ تو روس یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں امن قائم ہو۔ اور نہ امریکہ۔ دونوں کے مدنظر اپنی اپنی نفسانی اغراض ہیں۔ ہندوستان ہی کے معاملہ کو دیکھ لیجئے دونوں ہمدردی میں ایک دوسرے سے فوقیت لے جانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ مولوٹوف نے اپنی مندرجہ بالا تقریر میں ہندوستان کا سوال بھی اٹھایا ہے۔ لیکن کیا روس محض ہندوستان کی خیر خواہی کے لئے یہ سوال اٹھا رہا ہے؟ نہیں وہ انگریزوں کو جو امریکنوں کے رفیق ہیں نقصان پہنچا کر کمزور کرنا چاہتا ہے

یہ تو بڑی قوموں کا حال ہے۔ ان کی دیکھا دیکھی دوسری اقوام بھی کسمسا رہی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام دنیا میں ایک بہت بڑا زلزلہ آ رہا ہے۔ ہر ایک قوم دوسری قوم سے بدظن نظر آتی ہے۔ اقوام اقوام پر ہی نہیں چڑھ دوڑیں۔ بلکہ گروہ گروہ اور افراد افراد کو نگل جانا چاہتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ دنیا کی اخلاقی قوت بالکل مردہ ہو چکی ہے۔ روح پر جسم غالب آ گیا ہے

امریکہ ہو یا روس یا کوئی اور قوم یاد رکھیں کہ جب تک ان کا نظریہ حیات نہیں بدلے گا۔ وہ ایک دوسرے کے لئے ہوا بنی رہینگی۔ روس اور امریکہ اگر دونوں انسان بن جائیں۔ تو ان کے باہمی جھگڑے یکدم ختم ہو سکتے ہیں۔ نہ روس کو امریکہ کے ایٹم بم کا خوف رہے، اور نہ امریکہ کو روس کے پھیلاؤ کا خطرہ۔ اگر یہ اقوام حقیقی طور پر امن کی خواہاں ہیں۔ تو انکو چاہیئے کہ جتنا روپیہ اور قوت وہ اٹامک بم اور دیگر سامان ہلاکت کی تیاری میں صرف کر رہے ہیں۔ وہ اخلاقی قوت کو دنیا میں پیدا کرنے میں لگائیں، کیونکہ صرف اخلاقی قوت

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

حسب سابق انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی ۲۶-۲۷-۲۸ ماہ دسمبر ۱۹۴۶ء / فتح ۱۳۲۵ ہش بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام قادیان منعقد ہوگا۔ تمام دوستوں سے استدعا ہے کہ اپنے حلقہ احباب میں شمولیت کی تحریک ابھی سے شروع کر دیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

(۱)

قرآن شریف میں ایسی آیت نہیں ہے

روزانہ "پرتاپ" لکھتا ہے۔ کہ:-

"قرآن شریف میں ایک آیت درج ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ گائے کا دودھ صحت بخشتا ہے۔ گائے کا گوشت بیماری لاتا ہے"۔ (۱۹ر اکتوبر)

ناواقف ہندو صاحبان تعجب کرتے ہونگے کہ قرآن شریف کی اس "آیت" کے باوجود مسلمان کیونکر گائے کا گوشت کھاتے ہیں۔ لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قرآن مجید میں ایسی کوئی آیت موجود نہیں ہے۔ یہ محض "پرتاپ" اخبار کی غلط بیانی ہے۔ قرآن مجید میں تو صاف طور پر گائے کے گوشت کو حلال اور طیب قرار دیا گیا ہے۔ اور ایک قوم کے ذکر پر فرمایا ہے۔ ان اللہ یامرکم ان تذبحوا بقرۃ۔ کہ اللہ تعالے انہیں حکم دیتا ہے۔ کہ گائے ذبح کرو۔ پس قرآن مجید میں ایسی کوئی آیت نہیں ہے۔ کہ گائے کا گوشت بیماری لاتا ہے۔

(۲)

امن و انتظام کے لئے فوجوں کا استعمال

آریہ اور عیسائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دفاعی جنگوں اور بحالت مجبوری دشمنوں کے مقابلہ پر ہمیشہ اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض نادان تو کہہ دیا کرتے تھے۔ کہ گاندھی جی کا اہنسا کا طریق ہی ملکی امن و انتظام کے قیام کا واحد ذریعہ ہے۔ دشمنوں کے عندالضرورت مقابلہ کی جو تعلیم اسلام نے دی ہے۔ وہ بے موقعہ اور بلاوجہ ہے۔ لیکن پنڈت جواہر لال نہرو کے ایک دورۂ سرحد سے ہی آریوں کا نظریہ بدل گیا ہے۔ مہاشہ کرشن جی ایڈیٹر "پرتاپ" اس واقعہ پر لکھتے ہیں:-

"میرے نزدیک سب سے بڑا سبق اس واقعہ سے یہ لیا جا سکتا ہے۔ کہ سدھارک اور شاسک میں فرق ہے۔ دونوں کے فرائض جدا جدا ہیں۔ گاندھی جیسے سدھارک کو یہی کہنا چاہیئے۔ کہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرو۔ کیونکہ وہ لوگوں کا اخلاقی معیار بلند کرنا چاہتا ہے۔ لیکن جواہر لال کو شاسک بننے کے بعد امن و انتظام کی بحالی کے لئے فوج اور پولیس سے کام لینا پڑے گا"۔ (پرتاپ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۴۶ء)

اس سے ظاہر ہے۔ کہ ہندوؤں کے نزدیک بھی گاندھی جی کا وعظ محض ایک لفظی بات ہے۔ قابل عمل چیز نہیں۔ منتظم اور حکمران کے لئے اس کے بغیر چارہ نہیں۔ کہ بوقت ضرورت وہ فوج اور پولیس کو بھی استعمال کرے۔ جب آریوں کے نزدیک ایک معمولی سے واقعہ پر فوج کا استعمال ضروری ہے۔ تو انہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اولین مسلمانوں کے سالہا سال صبر کرنے اور انتہائی مظلومیت کے بعد مقابلہ کرنے کو محل طعن قرار دینا کیونکر درست ہے؟

(۳)

مفتوح قوم سے بےمثال رحم کا سلوک

نازی لیڈروں کی سزائے موت کا ذکر کرتے ہوئے ایڈیٹر صاحب "پرتاپ" نے لکھا ہے کہ:-

"یہ ٹھیک ہے کہ یہ نازی لیڈر دنیا میں تباہی کا موجب ہوئے۔ اور ان کی بدولت ایسی خوفناک جنگ جاری رہی۔ جس نے سارے سنسار کے امن کو تباہ کر دیا۔ مگر انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ تو فاتح ممالک کی شان کے شایان یہی تھا کہ وہ کوئی منتقمانہ کارروائی نہ کرتے۔ بلکہ فراخدلی کا ثبوت دیتے۔ یا زیادہ سے زیادہ انہیں قید میں ڈال دیتے"۔ (پرتاپ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۶ء)

بے شک فاتح کو مفتوح کے ساتھ فراخدلی کا سلوک کرنا چاہیئے۔ اور اگر اس کے شر سے بلا انتقام بچ سکنا ممکن ہو۔ تو ضرور اس سے درگذر کرنا چاہیئے۔ اور کوئی منتقمانہ کارروائی نہیں کرنی چاہیئے۔ مگر ابھی دسہرہ کا تہوار ہندو منا چکے ہیں۔ اور شدید منتقمانہ کارروائی کی یاد کو تازہ کر چکے ہیں۔ ہندو بھائی ذرا سید ولد آدم حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کا مطالعہ کریں۔ کس قدر آپ پر دشمنوں نے مظالم توڑے۔ اور کس طرح آپ کے صحابہ رضؓ کو ستموں کا نشانہ بنایا گیا۔ مسلسل تیرہ برس تک مکی زندگی میں مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا گیا۔ اور جب یہ مظلوم اپنے وطن مالوف سے ہجرت کر کے مدینہ شریف چلے گئے۔ تو کفار مکہ ان سے برسر پیکار ہو گئے۔ لیکن چند سال کی ہولناک جنگوں کے بعد جب ہمارے آقا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ میں فاتحانہ شان سے داخل ہوئے۔ تو آپ نے انتقامی کارروائی تو کجا جملہ اہل مکہ کو معاف کرتے ہوئے اعلان فرما دیا۔ لا تثریب علیکم الیوم اذھبوا انتم الطلقاء کہ تم پر آج کوئی سرزنش نہیں ہوگی۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔ یہ وہ کامل نمونہ ہے۔ جس کی پیروی فاتح اقوام کو کرنی چاہیئے۔ تا دنیا میں امن ہو۔ اور اخلاق کی حکومت قائم ہو جائے۔ صلی اللہ علی النبی وسلم۔

(خاکسار ابوالعطا جالندھری)

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کی آمد پر

قادیان ۲۶ر اکتوبر۔ بروز ہفتہ محلہ دارالرحمت نے مولانا جلال الدین صاحب شمس اور سید منیر الحصنی صاحب دمشقی کو ٹی پارٹی دی۔ جس میں حسب ذیل نظم پڑھی گئی:-

اک مہینہ ہوا مژدہ یہ صبا تھی لائی — کہ چلا آتا ہے لندن سے مجاہد بھائی
للہ الحمد تمنائے دلی بر آئی — آ گیا احمدؐ و محمودؓ کا وہ شیدائی
جسکی سیرت بھی ہے صورت کی طرح نورانی — اور چہرے سے ٹپکتی ہے سدا دانائی
اپنے بچپن سے جو تبلیغ میں مصروف رہا — چین سے بیٹھا نہ دم بھر کبھی راحت پائی
پئے تبلیغ یہ بازار میں جب جاتا تھا — قادیانی کوئی کہتا تو کوئی مرزائی
گالیاں اس نے بہت دین کی خاطر کھائیں — کبھی دیوانہ یہ کہلایا کبھی سودائی
اہلِ حق نے کیا باطل کو ہے جس سے خاموش — اس کو اللہ نے بخشی ہے وہی گویائی
ہم سے الفاظ میں اظہار نہیں ہو سکتا — تیرے آنے سے ہوئی ہے جو خوشی اے بھائی

اے خوش آں روز کہ آئی و بصد ناز آئی
بے حجابانہ سوئے محفل ما باز آئی

حق نے بخشا ہے تجھے مصلح موعود سا پیر — عقل و دانش میں نہیں جس کا زمانے میں نظیر
ٹھہر سکتا ہے بھلا سامنے کب اس کے شریر — بیٹھتا ٹھیک نشانے پہ ہے جس کا ہر تیر
جس کا ہر لفظ ہے باطل کے لئے تیغ و سناں — جس کی ہر بات ہے حق جیسے کہ پتھر کی لکیر
اپنی خوش بختی پہ جتنا بھی ہو نازاں ہے بجا — کہ تو لندن میں اسی نائبِ حق کا تھا سفیر
کامیاب اپنے مقاصد میں تو ہو کر آیا — مرحبا کیوں نہ کہوں تجھ کو میں اے مردِ کبیر

رات دن تیرے لئے ہے یہی حافظ کی دعا
اپنے سائے میں رکھے تجھ کو خداوند قدیر

حافظ سلیم احمد اٹاوی

جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کی طرف سے اظہار تشکر

جب سے میں قادیان پہنچا ہوں۔ مجھے احمدی دوستوں اور جماعتوں کی طرف سے بہت سے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن میں انہوں نے میرے بخیر و عافیت دارالامان پہنچنے پر مبارکباد دیتے ہوئے بیحد خوشی و مسرت کا اظہار کیا ہے۔ خطوط کے علاوہ بعض دوستوں نے تار کے ذریعہ مبارکباد دی ہے۔ خطوط کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ سب دوستوں کو علیحدہ علیحدہ جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے میں بذریعہ الفضل اپنے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور ان سب احباب کے لئے دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالے ان سب پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار جلال الدین شمس)

۱۵۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

سنت اللہ

(۱) اللہ تعالیٰ کا قاعدہ ہے کہ جب کسی بندے کو اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے تو اس سے ایسے کام کراتا ہے۔ کہ پہلے اسے خود بھی نظر نہیں آتا۔ کہ وہ کام کیسا اہم ہے۔ پھر آہستہ آہستہ جب وہ پھیلتا ہے۔ تو اس کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے (الفضل ۳۱ مارچ ۴۶ء)

(۲) سنت اللہ اس طور پر جاری ہے کہ صادق لوگ اپنے انجام سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ (مکتوبات جلد پنجم نمبر ۲ صفحہ ۳۶)

(۳) سنت اللہ یہ ہے کہ عذاب کے متعلق جو پیشگوئیاں ہوں۔ ان کی تاریخ اور میعاد تقدیر مبرم نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ میعاد ایسی توبہ اور استغفار سے بھی ٹل سکتی ہے جس پر انسان بعد میں قائم نہ رہ سکے۔ (انوار الاسلام صفحہ ۴۳)

(۴) تضرع یا استغفار سے عذاب ٹلنا قدیم سے عادت اللہ ہے (صفحہ ۴۴)

(۵) یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے۔ کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں۔ کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں۔ (" صفحہ ۵۵)

(۶) اس (اللہ تعالیٰ) کی قدیم سے یہی سنت ہے کہ خوف سے بھرے ہوئے رجوع کے وقت خواہ وہ رجوع بعد ایام خوف قائم رہنے والا ہو۔ یا نہ ہو۔ ضرور عذاب کو کسی دوسرے وقت پر ٹال دیتا ہے۔ (انعامی اشتہار تین ہزار روپیہ بار سوم صفحہ ۲)

(۷) اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہ سنت چلی آئی ہے۔ کہ ابتدا میں انبیاء پر ایمان لانے والے چھوٹے درجہ کے لوگ ہوا کرتے ہیں۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۳۷ء)

(۸) یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی یہ سنت نہیں کہ وہ اکیلے نجات دے۔ خدا کی یہ سنت ہے۔ کہ وہ اکٹھی نجات دیتا ہے۔ جو لوگ کوشش کرتے۔ اور کام کرتے ہیں۔ خدا انہیں بخش دیتا ہے۔ لیکن جو لوگ کوشش نہیں کرتے۔ انہیں خدا تعالیٰ کی درگاہ سے دھتکارا جاتا ہے (" صفحہ ۱۲)

(۹) لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا

اللہ تعالیٰ اس میں قانون بیان فرماتا ہے کہ ہم اپنی جماعتوں پر اتنا بوجھ لادا کرتے ہیں۔ جتنے بوجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۳۷ء صفحہ ۶۳)

(۱۰) یہ بھی ایک سنت اللہ ہے۔ کہ وہ اپنی پیشگوئیوں اور نشانوں کو اس طور سے ظہور میں لاتا ہے۔ کہ وہ ایک خاص ایسے طائفہ کے لئے مفید ہوں۔ جو اس کے کاموں میں تدبر کرنے والے اور سوچنے والے اور اسکی حکمتوں اور مصالح کی تہ تک پہنچنے والے اور عقل مند اور پاکیزہ طبع اور لطیف الفہم اور زیرک اور متقی اور اپنی فطرت سے سعید اور شریف اور نجیب ہوں۔ اور اس طائفہ کو وہ باہر رکھتا ہے۔ جو سفلہ مزاج اور جلد باز اور سطحی خیالات والے اور حق شناسی سے عاجز اور سوئے ظن کی طرف جھکنے والے اور فطرتی شقاوت کا اپنے اوپر داغ رکھتے ہیں۔ وہ نافہموں کے دلوں پر حبس ڈال دیتا ہے۔ یعنی کچھ پردہ رکھ دیتا ہے (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲)

(۱۱) عادت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ کسی پر عذاب نازل نہیں کرتا۔ جب تک ایسے کامل اسباب پیدا نہ ہو جائیں۔ جو غضب الٰہی کو مشتعل کریں۔ اور اگر دل کے کسی گوشہ میں بھی کچھ خوف الٰہی مخفی ہو۔ اور کچھ دھڑکہ شروع ہو جائے۔ تو عذاب نازل نہیں ہوتا۔ اور دوسرے وقت پر جا پڑتا ہے۔ (انوار الاسلام صفحہ ۵)

ذکر اللہ

(۱) وہ خالی ذکر جس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ انسان کے لئے عذاب کا موجب ہو جاتا ہے۔ اصل ذکر اللہ یہی ہے۔ کہ انسان موبنہ کے ساتھ عملاً بھی ذکر الٰہی کرے۔ اور دین کی ترقی کے لئے وہ قربانیاں کرے۔ جن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا ذکر بلند ہو۔ (الفضل جلد ۲۹ نمبر ۲۷۸)

(۲) جب تک وہ مسجدیں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کرینگے۔ اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے۔ (الفضل $\frac{۳۰}{۲۱۷}$)

(۳) خالی خولی نماز پڑھ کر چلے آنا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے انوار دل پر نازل نہیں ہوتے۔ (")

(۴) مساجد میں زیادہ وقت صرف کرنے کی عادت ڈالیں (")

(۵) اسی قوم کے دل زندہ ہوتے ہیں جس کی راتیں زندہ ہوں۔ جو لوگ ذکر الٰہی کی قدر و قیمت کو نہیں سمجھتے۔ ان کا مذہب کے ساتھ وابستگی کا دعوے محض ایک رسمی چیز ہے۔ کئی نوجوان ایسے ہوتے ہیں۔ جو تبلیغ بڑے جوش سے کرتے ہیں۔ چندوں میں بھی شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ مگر ذکر الٰہی کے لئے مساجد میں بیٹھنا اور اخلاق کی درستی کے لئے خاموش بیٹھنا ان پر گراں ہوتا ہے۔ اور جو وقت گزرے اسے وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ضائع گیا اسے تبلیغ پر صرف کرنا چاہیئے۔ ایسے لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں۔ کہ تلوار اور سامان جنگ کے بغیر لڑائی نہیں جیتی جا سکتی جس طرح لڑائی کے لئے اسلحہ اور سامان جنگ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح تبلیغ بھی بغیر سامانوں کے نہیں ہو سکتی۔ تبلیغ کے میدان جنگ کے لئے ذکر الٰہی آرسنل اور فیکٹری ہے۔ اور جو مبلغ ذکر الٰہی نہیں کرتا۔ وہ گویا ایک ایسا سپاہی ہے۔ جس کے پاس تلوار۔ نیزہ یا کوئی اور اسلحہ نہیں ایسا مبلغ جس چیز کو تلوار یا اپنا ہتھیار سمجھتا ہے وہ کرم خوردہ لکڑی کی کوئی چیز ہے۔ جو اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی (الفضل $\frac{۳۰}{۲۳۳}$)

(۶) ذکر الٰہی کی طاقت سے بات میں بہت زیادہ اثر پیدا ہو جاتا ہے

(۷) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ذکر الٰہی کی طاقت تھی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوہے کی ایسی تیز تلوار تھی۔ جو ذکر الٰہی کے کارخانہ سے تازہ ہی بن کر نکلی تھی۔ (")

(۸) جب تک تم مسجدوں کو آباد رکھو گے اس وقت تک تم بھی آباد رہو گے۔ اور جب تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ بھی تم کو چھوڑ دیگا (الفضل ۱۴ مارچ ۴۴ء)

(۹) نمازوں کو دل لگا کر پڑھنا۔ اور باقاعدگی سے پڑھنا۔ ذکر الٰہی روزہ۔ مراقبہ یعنی اپنے نفس کی حالت کا مطالعہ کرتے رہنا۔ سونا کم۔ کھانا کم۔ دین کے معاملات میں ہنسی کرنا نہ سننا۔ مخلوق خدا کی خدمت نظام کا ادب احترام اور اس سے ایسی وابستگی کہ جہاں جائے۔ اس میں کمی نہ آئے۔ اسلام کے اعلےٰ اصول ہیں (الفضل ۲۔ جولائی ۴۵ء)

خاکسار عبد الحمید آصف

قادیان میں زمین خریدنے والوں کے متعلق ضروری اعلان

قادیان میں بہت سے احباب نے سکنی قطعات خریدے ہوئے ہیں۔ مگر ابھی تک ان میں کوئی عمارت نہیں بنائی اور اس وجہ سے قادیان کی آبادی میں علاوہ بدزیبی کے غیر محفوظ صورت پیدا ہو رہی ہے۔ ایسے جملہ دوستوں کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ یا تو ایک سال کے اندر اندر اپنی زمینوں میں حسب قاعدہ مکان تعمیر کرا دیں اور یا کم از کم اپنی مجبوری ثابت کر کے استثنائی اجازت لیں۔ ورنہ مطابق قواعد انکا سودا فسخ سمجھا جائیگا اور اس صورت میں انہیں اپنی ادا کردہ قیمت کے سوا کوئی اور حق نہیں ہوگا۔ یہ انتظام قادیان کی آبادی کی خوبصورتی اور ترقی اور حفاظت کیلئے نہایت ضروری ہے

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان)

نائیجیریا اور اس کے باشندوں کے دلچسپ حالات

نائیجیریا کا مرکز

لیگوس نائیجیریا (مغربی افریقہ) کا ایک چھوٹا سا مگر گنجان آباد جزیرہ ہے۔ جس وقت پرتگالیوں کا قبضہ تھا۔ اس وقت یہ غلاموں کے خرید و فروخت کی بڑی منڈی رہا۔ سنہ ۱۸۵۱ء سے انگریزوں کے قبضہ میں چلا آرہا ہے۔ بندرگاہ کی وجہ سے اس کا نظارہ خوش کن ہے۔ تجارتی شہر ہونے کے باعث مغربی افریقہ کا "Liver Pool" کہلاتا ہے۔ مونگ پھلی اور تیل کی تجارت نے اسے ایک اہم تجارتی مرکز بنا دیا ہے۔ اس کی ترقی میں دن بدن نمایاں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس میں علاوہ گورنمنٹ ہاؤس کے نائیجیریا کے گورنر کا جائے قیام۔ ڈاکخانہ۔ قضائی محکمہ۔ شفاخانہ جات۔ گرجے۔ مساجد۔ مدارس کارخانے اور بڑی بڑی دکانیں جن پر یورپین اور مقامی لوگوں کا قبضہ ہے۔ پائی جاتی ہیں۔

اسلام کا داخلہ

اس ملک میں سب سے پہلے داخل ہونے والا شخص کس قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس بارہ میں تاریخ میں اختلاف ہے۔ بعض پرتگالی اور بعض انگریز بتاتے ہیں۔ تو کوئی عرب بیان کرتا ہے۔ بہرحال بعض یورپین مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ سب سے پہلا شخص جو بلاد افریقہ میں داخل ہوا۔ وہ عرب قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ اسلامی لشکر جس جگہ بھی گیا ہے۔ وہاں پر اپنی نشانی "کھجور" کا درخت چھوڑ گیا ہے۔ صحرائے اعظم جہاں سینکڑوں میلوں تک کوئی بستی بھی دکھائی نہیں دیتی۔ وہاں کثرت سے کئی میلوں تک کھجور کے درختوں کے جھنڈ کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ اور بعض جگہ تو اس ترتیب اور قرینے سے کھڑے ہیں۔ کہ بغیر انسانی کوششوں کے یہ ممکن نہیں ہو سکتا۔ وہ جگہیں دیکھ کر ایک سچے مسلمان کے دل میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ کہ ایک وہ وقت بھی تھا۔ جبکہ اسلامی لشکروں کا گذر ان بے آب و گیاہ صحراؤں میں سے ہوا۔ اور اب یہ حال ہے۔ کہ ان ملکوں میں بھی خدا کے ماننے والوں کا جال ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ آج سے تیس سال قبل عیسائیت کا اس ملک میں زور تھا۔ اور سینکڑوں مسلمان اپنا مذہب تبدیل کر چکے تھے۔ اس کی بڑی وجہ مسلمانوں کا تبلیغی جدوجہد کو ترک کر دینا ہے۔ لیکن اب خدا کے فضل سے احمدیت کی وجہ سے عیسائیت کو ایک کاری ضرب لگی ہے۔ جس کا عیسائی مشنریوں کو بھی اعتراف ہے۔ مسلمانوں میں اب دوبارہ بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اور ہر مخالف و موافق اس بات کا مقر ہے۔ کہ صحیح اسلام کی تعلیم انہیں احمدیت کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے۔ آج کل عیسائیت کی تبلیغ کا میدان مشرک (Pagans) قوم ہے۔ ان کو اسلام سے متنفر کرنے کے لئے سب سے بڑی دلیل یہ دیتے ہیں۔ کہ "تمہارے آباؤ اجداد شروع سے عیسائی مذہب کے پیرو تھے۔ لیکن مسلمانوں نے ان پر سخت ظلم کئے۔ اور انہیں اپنے مذہب میں جبراً داخل کر لیا۔ اور ساتھ شیخ عثمان فلانی کا حوالہ دیتے ہیں۔ جس کا اثر کسی وقت وسطی سوڈان تک تھا (اس قبیلہ نے ایک وقت ان مشرکوں سے لڑائیاں کیں۔ ملکی معاملات میں نہ کہ دینی معاملات میں) اگر مسلمان انہیں زبردستی اسلام میں داخل کرتے۔ تو آج سارا مغربی افریقہ مسلمان ہوتا۔ اور یہاں بجائے ۳۲ فی صدی کے سو فی صدی مسلمان ہوتے۔

ہم نائیجیریا اور اس کے باشندگان کی معاشرتی زندگی اور تہذیب و تمدن کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول شمالی حصہ۔ دوم جنوب مغربی حصہ سوم جنوب مشرقی حصہ۔

شمالی حصہ

اس حصہ کے باشندے Housa ہاؤسا کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو عربوں کی اولاد بتاتے ہیں۔ یہ جفاکش اور ذہین ہیں۔ انکی ذہانت ضرب المثل ہے۔ صنعت و حرفت اور تجارت میں تمام باشندوں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ وہ چیزیں جو آج کل مشینوں کے ذریعہ تیار ہوتی ہیں۔ یہ لوگ اپنے ہاتھ سے تیار کرتے ہیں۔ ان کی لوہے پیتل اور چمڑے کی صنعت و حرفت کے یورپین ممالک بھی مداح ہیں۔ سارا دن تجارت میں مشغول رہیں گے۔ اور رات کو عربی اور دینی تعلیم قرآن مجید۔ اور چھوٹی چھوٹی احادیث کے اسباق بازاروں میں چراغ کی کمزور اور مدھم روشنی میں پڑھتے ہیں۔ ان کا عربی کا رسم الخط موجودہ رسم الخط سے کسی قدر مختلف ہے۔ جس کا نمونہ درج ذیل ہے۔

لعلکم تعفلون (اجزا۹ اس

میں ق کے اوپر ایک نقطہ ہوتا ہے۔ اور ف کا نقطہ نیچے ہوتا ہے۔ جس طرح آیت میں دکھایا گیا ہے۔ لعلکم تعقلون اور (افلا)

شمالی حصہ میں مسلمانوں کی اکثریت کی وجہ سے ان کا سردار سلطان یا امیر کہلاتا ہے۔ اس کے ماتحت آٹھ دس چھوٹے قاضی ہوتے ہیں۔ قضائی محکمہ اور دفاتر ان کے ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ حضرت امام مالک رحؒ کے مذہب کے پیرو ہیں۔ اس لئے قضائی معاملات میں مالکی اصول پر" عمل کیا جاتا ہے۔

جنوب مغربی حصہ

اس کے باشندگان یورابا "Yoraba" کہلاتے ہیں۔ اس کے چھوٹے چھوٹے امور قضائی امیروں کے ہاتھ میں ہیں۔ یہاں "مالکی کوڈ" کی بجائے اپنے قوانین نافذ کئے جاتے ہیں۔ اس حصہ میں چوری کی خوب روک تھام کی گئی ہے۔ چوروں کو سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ چنانچہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ ایک تاجر عورت صبح کو اپنی دکان اکیلی چھوڑ جاتی ہے۔ اور شام کو واپس آکر صحیح سلامت پاتی ہے۔

جنوب مشرقی حصہ

اس حصہ میں رہنے والے ابو (Ibo) کہلاتے ہیں۔ یہ قبائل ابھی تک غیر مہذب ہیں۔ اور ابھی تک اکثر ان میں سے جنگلات میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہ جرائم پیشہ قوم ہے۔ کسی کا قتل کر دینا ان کے نزدیک کھیل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ بھائی بھائی کو قتل کر دیتا ہے۔ اور اس کے دل میں ذرا بھی احساس پیدا نہیں ہوتا۔ اس حصہ میں حکومت انگریزی کے قوانین نافذ ہیں۔ نائیجیریا کے تمام قضائی محکموں میں سے زیادہ محکمے اس حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ سینکڑوں قتل کے جرم میں سزائے موت بھی پاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی باز نہیں آتے۔ قتل ان کی فطرتِ ثانیہ بن چکی ہے۔ ان لوگوں کی خفیہ مجالس بنی ہوئی ہیں جو Leopard Society کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ اپنے کو چیتا کہتے ہیں۔ اس قوم میں بھی ہندوؤں کی طرح چار ذاتیں پائی جاتی ہیں۔ اول مالدار طبقہ ہے جو بہت اثر و رسوخ رکھتا ہے۔ حکومت میں بھی اس کا ہی اثر ہے۔ یہ برہمنوں کے مشابہ ہے۔ دوسرا طبقہ عام اور آزاد شہری لوگوں کا ہے۔ یہ کھتریوں کے مشابہ ہے۔ تیسرا طبقہ جو غلام رہ چکا ہے۔ یا ان کی اولادیں غلام ہیں۔ یہ ویشوں کی طرح ہے۔ چوتھا طبقہ وہ ہے جو نہ صرف غلام ہیں۔ بلکہ مقامی دیوتاؤں (Tutu) کے نافرمان اور مجرم بھی ہیں۔ پہلے درجے کو دوسرے درجے پر صرف خطابات کی فوقیت ہے۔ یہ دونوں آپس میں شادی و غمی اور دوسرے معاشرتی امور میں شریک ہو سکتے ہیں۔ تیسرا طبقہ پہلے طبقے سے میل ملاپ نہیں کر سکتا۔ البتہ دوسرے طبقہ کے لوگوں کے ساتھ ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھا سکتا ہے۔ شادی وغیرہ نہیں کر سکتا۔ چوتھے طبقہ کی حالت قابل رحم ہے۔ تیسرا طبقہ و غلامان بھی ان سے نفرت کرتا ہے۔ نہ ان کو جماعت میں عزت ہے۔ اور نہ ہی ضمیر کی آزادی۔ ان کا پانی۔ کھانا۔ پینا۔ وغیرہ مندرجہ بالا تین طبقوں سے علیحدہ ہے۔ باقی تین طبقے ترقی کر سکتے ہیں۔ دوسرا طبقہ خطابات اور عہدہ دار ہو کر درجہ اول کی پوزیشن کو پہنچ سکتا ہے۔ تیسرا طبقہ بھی اپنے تعلقات ایک حد تک درجہ دوم سے قائم رکھ سکتا ہے۔ لیکن درجہ چہارم ہمیشہ ہمیشہ پست رہتا ہے۔ اور بوقت ضرورت انکی قربانی دیوتاؤں کے نذر کی جاتی ہے۔ یہ شودروں کے زیادہ مشابہ ہے۔ ابو (Ibo) قوم میں اکثریت مشرکوں کی ہے تقریباً تمام کے تمام مشرک ہیں۔

رسوم و عادات

اس قوم میں زمانہ جاہلیت کے عربوں کی سی رسوم پائی جاتی ہیں مثلاً عربوں کا صلح یا معاہدہ کرتے وقت یہ طریق تھا۔ کہ وہ اپنی انگلیاں تیل وغیرہ میں ڈبوتے تھے۔ اسی طرح یہ لوگ جب کسی کو پناہ دیں گے یا معاہدہ کریں گے۔ تو طرفین ایک دوسرے کے جسموں کو چاقو سے چھید دے کر خون نکال کر اس خون میں کولا "Kola" جو ایک پھل کی قسم ہے لت پت کر کے کھائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب ان دونوں قوموں میں ایک خونی رشتہ قائم ہو گیا یا ایک دوسرے پر ان کی حفاظت واجب ہو گئی۔ یا اگر اس عہد کو توڑا گیا تو اس کا آخری انجام لڑائی و قتل ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچے کی ولادت پر عجیب قسم کی رسوم منائی جاتی ہیں۔ بچے کی ولادت کے دوسرے روز اس کے ننہال کی طرف سے رشتہ دار عورتیں تحفہ و تحائف لے کر آتی ہیں۔ یہ تحائف زیادہ تر موسمی پھل اور پھولوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ آٹھویں روز سر کے بال منڈواتے ہیں۔ اور اس کا ختنہ بھی کرتے ہیں۔ یہ دونوں کام گاؤں کی عمر رسیدہ بڑھیا سرانجام دیتی ہے اس کے بعد جب پہلا دودھ کا دانت نکلتا ہے۔ تو مناسب شخص کو پہلے وہ دانت دکھایا جاتا ہے۔ اور وہ کچھ جائداد اور تحائف اس کے نذر کرتا ہے۔ پھر وہ بچہ گاؤں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اور وہ اس کا جلوس نکالتے ہیں۔ اور گھر گھر جا کر عطیہ جات وغیرہ لیتی ہیں۔ پھر وہ عطیہ جات ان لڑکیوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ دودھ کے دانت نکلنے سے قبل ماں بچے کو چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جا سکتی۔ لیکن ان رسوم کے ادا ہو چکنے کے بعد وہ اپنا کام کاج کر سکتی ہے۔ سب سے بڑا جشن بچے کے نام رکھنے کے موقع پر ہوتا ہے۔ یہ نام پہلے اور دوسرے سال کے درمیان رکھا جاتا ہے۔ اس سے قبل ماں باپ ایک عارضی نام پرائیویٹ طور پر رکھتے ہیں۔ جس پر دوسرا اطلاع نہیں پا سکتا۔ مستقل نام اس گاؤں کا بڑا اور معزز آدمی رکھتا ہے۔ اس کے بعد بچے کو جھولے میں ڈال کر تین مرتبہ جھولایا جاتا ہے اور جھولے کے ساتھ ساتھ اس کے نام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اگر بچہ اچھے خاندان سے ہو تو اس کے ہاتھ میں تیر اور کمان دیئے جاتے ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ جس نے اس کا نام رکھا ہے۔ یا جس کے نام پر وہ بچہ ہے وہ اس کا ہمیشہ مددگار رہے گا۔

موت و فوت کی رسوم بھی زمانہ جاہلیت کی سی ہیں۔ عورت اپنے خاوند کی وفات [پر ایک] سال سوگ مناتی ہے۔ خوشبو لگانا اور تیل ملنا اور عمدہ کپڑے پہننا منع ہے متوفی کا سب سے بڑا لڑکا وارث ہوتا ہے۔ اگر اس کی اور کوئی اولاد نہ ہو تو قریبی رشتہ دار اس کا وارث ہوتا ہے اور پھر اسی کے ذمہ اس کی تجہیز و تکفین کا کام ہوتا ہے۔ اور اس کو ایک گھوڑے سے لے کر ایک بکری تک قربانی دینی پڑتی ہے ان لوگوں کے سال کی ابتدا اور انتہا خاص تہواروں پر شروع ہوتی ہے۔ ان کا سال ماہ جولائی سے شروع ہوتا ہے۔ مقامی ہفتہ چار دن کا ہوتا ہے۔

باوجودیکہ یہ لوگ اپنا مذہب تبدیل کر چکے ہیں۔ تاہم مشرکوں کی رسم و رواج آج تک ان میں موجود ہیں مثلاً چھوٹا بڑے کو سلام کرے گا۔ تو اس کا فرض ہے کہ وہ دوزانو ہو کر سجدہ کرے۔ اگر بچہ ماں باپ کو اس طریق پر سلام نہیں کرتا تو وہ سزا پاتا ہے۔ داماد اپنے خسر کو زمین پر لیٹ کر سجدہ نہیں کرتا۔ تو وہ متکبر اور نافرمان شمار کیا جاتا ہے۔

ایک اور رسم قابل ذکر ہے۔ جو کبھی کبھار لیگوس کے بازاروں میں دکھائی دیتی ہے آدمی کو کھالوں وغیرہ کا لباس پہنا کر سر پر ہرن کے لمبے لمبے سینگ لگا کر غضبناک ڈراؤنی شکل بنا کر شہر کے بازاروں اور کوچوں میں باجے اور ڈھول کے ساتھ جلوس نکالا جاتا ہے۔ اور کافی بڑی تعداد لوگوں کی اس کے ساتھ شریک ہوتی ہے۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ مردوں کی روحیں اس میں حلول کر آتی ہیں۔ اور اس کو سجدہ کرنا لازمی ہے۔ آج سے چند سال قبل اگر کوئی سجدہ نہ کرتا تو اس کو ہلاک کر دیا جاتا۔

خوراک

باشندوں کا مقامی کھانا تین قسم کا ہوتا ہے۔ یام (yam) کسادا (Cassava) گاری (Gari)

یام ان کا سب سے اعلیٰ کھانا ہے۔ یہ مغربی افریقہ کی پیداوار ہے یہ درخت کی جڑوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ بہت نرم ہوتا ہے۔ اس کے گول گول ٹکڑے کاٹ کر پانی میں پکاتے ہیں۔ پھر شوربہ یا کسی اور چیز کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر اس کو امراء کا طبقہ استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ ہر کس و ناکس خرید نہیں سکتا (۲) کسادا یہ عام کھانا ہے سینکڑوں پاؤنڈوں کی تعداد میں کھانے میں استعمال کیا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جب پرتگالی غلام لینے کے لئے اس ملک میں داخل ہوئے۔ تو ان کی خوراک کے لئے کسادا اپنے ساتھ لائے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ اس ملک میں کسادا کی کثرت استعمال کی وجہ سے اکثر آدمی اپنی بصارت کھو بیٹھے ہیں۔ گاری کسادی سے بنتی ہے ہندوستانی yam ہفتہ میں ایک دو وقت بطور کھانا استعمال کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ استعمال کرنا ڈاکٹروں کا دست نگر بنا دیتا ہے۔

افریقہ کے باشندوں کو علمی اور اقتصادی لحاظ سے ابھارنے کے لئے ایک بڑی جد و جہد کی ضرورت ہے۔ گو کافی حد تک یہ لوگ سدھر چکے ہیں۔ جنگ سے قبل امراء طبقے کے کپڑے پیرس دھلنے جایا کرتے تھے۔ ان کے مکانوں کی صفائی اور زیب و زینت اپنی مثال آپ ہے۔ لیکن اکثریت ایسے غرباء کی ہے جن کو سونے کے لئے جھونپڑی تک میسر نہیں ایسے لوگ رات کے وقت سینکڑوں کی تعداد میں بازاروں میں۔ دکانوں اور مکانوں کے سامنے سوتے ہیں۔ ہمارا "احمدیہ مشن ہاؤس" جو حال میں ہی تیار ہوا ہے اس کے سامنے کثرت سے لوگ سو رہتے ہیں۔

خاکسار۔ بشارت احمد بشیر احمدیہ مشن ہاؤس لیگوس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

مولوی عبد الرحیم صاحب سکھر کی اہلیہ بیمار ہیں۔ میاں خان صاحب لالہ موسیٰ امتحان دینے والے ہیں۔ قریشی نور محمد صاحب تیجہ کلاں کا لڑکا بیمار ہے۔ غلام حیدر صاحب لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ بابو محمد صادق صاحب بیمار ہیں۔ سیٹھی خلیل الرحمن صاحب کے دو بھائی لاری کے حادثہ کی وجہ سے زخمی ہو گئے ہیں۔ منظور احمد صاحب کارکن دفتر محاسب کی ہمشیرہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ حاجی مہر الدین صاحب و رحیم بخش صاحب نمبردار کے خلاف ایک جھوٹا دیوانی مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ اس میں کامیابی کے لئے وہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

صوبیدار مبارک علی صاحب چک ۱۴۱ نمبر داری کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں

مستری محمد شفیع صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ کی آنکھوں کا اپریشن ہو چکا ہے ڈاکٹر محمد احمد صاحب اور ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب واپس بابا پہنچ گئے وہ اپنے نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ شمس الباری صاحب ابن عزیز الرحمن صاحب بھاگلپور کی ایک بڑی موٹر سائیکل کے حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ حاجی [حفیظ] صاحب کی والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ قادر بخش خانصاحب بستی رنداں ۲½ سال سے بیمار ہیں۔ شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبد العزیز صاحب عزیز منزل سیالکوٹ چھاؤنی جو عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اب رو بصحت ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ چوہدری غلام حسین صاحب مونگے ضلع گوجرانوالہ بیمار ہیں۔ مولوی سلطان علی صاحب امیر جماعت کلیری چھی پاؤں کے ورم کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ نذیر احمد صاحب باجوہ وکیل سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ اور حالت سخت تشویشناک ہے۔ محمد لائق صاحب سندھی نور ہسپتال قادیان میں عرصہ چار سال سے بعارضہ ٹی۔ بی بیمار چلے آ رہے ہیں۔ شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مرید کے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہیں۔ شیخ عمر الدین صاحب بنگہ کو جوڑوں میں درد کا عارضہ ہے۔ عبد العزیز صاحب چیف انسپکٹر بیت المال کا بھائی سخت بیمار ہے۔ عزیز الدین خانصاحب بی۔ اے بھاگلپور کی ہمشیرہ صاحبہ ذیابیطس میں مبتلا ہیں۔ چوہدری منور علی صاحب لائلپور کے دائیں پھیپھڑے میں نقص پیدا ہو گیا ہے سلطان عالم صاحب قریشی شملہ کا چھوٹا لڑکا ٹیفائیڈ خسرہ کی وجہ سے بیمار ہے۔ میاں محمد یوسف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بریلی کی اہلیہ عرصہ سے سخت علیل ہیں۔ سید منظور احمد صاحب بھونگاؤں عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ جمعدار وسوندہ خانصاحب...

تبلیغ کے جہاد کیلئے

تعلیم یافتہ نوجوان اپنے تئیں پیش کریں !!!

مولوی فاضل یا گریجوایٹ احمدی احباب کے لئے اعلائے کلمتہ الحق کے لئے نادر موقعہ ہے۔ تبلیغ کا شوق رکھنے والے نوجوان توجہ فرماویں۔ اور جلد از جلد اپنے آپ کو پیش کریں۔ تا ان کو مناسب تعلیم دے کر روحانی پیاسوں کی پیاس بجھانے کے لئے بھجوایا جاسکے

ناظر دعوت تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی۔ کسی نہ کسی سبب سے خود تبلیغ نہیں کر سکتے اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں۔ ہم ان کو براہ راست اردو یا انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے۔ اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے تو جسقدر رقم وہ تبلیغ کے لئے خرچ کرنی چاہتے ہوں۔ خواہ ایک ہی روپیہ ہو ہم کو روانہ فرماویں۔ ہم اس کے عوض ہمارے بیرونی مشنوں کو رعایتی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹرڈ روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی وہاں اشد ضرورت ہے۔ اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لینگے۔ ان کے نام اور انکی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائے گی انشاء اللہ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ٹھیکیدار محمد عبدالرحمٰن صاحب مرحوم قادیان کی جائداد کے متعلق ضروری اعلان

ٹھیکیدار محمد عبدالرحمٰن صاحب مرحوم قادیان کے ترکہ کی شرعی تقسیم کے بارہ میں محکمہ قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان میں دعویٰ مابین ورثاء دائر ہے۔ اس لئے ٹھیکیدار محمد عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کے تمام ورثاء کو ہدایت کی جاتی ہے کہ دوران مقدمہ و اپیل میں جائداد متروکہ کا کوئی حصہ بیع رہن وغیرہ نہ کریں۔ نیز احمدی احباب کا فرض قرار دیا جاتا ہے۔ کہ کوئی صاحب کسی وارث سے جائداد متذکرہ کو کلاً یا جزواً خرید نہ کریں۔ ورنہ خریدار اپنے نقصان کا خود ذمہ وار ہوگا۔ اور ایسی بیع یا رہن دیگر ورثاء کے حقوق کے مقابل کالعدم تصور ہوگی۔ نیز اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سماعت ۱۰ نومبر بوقت ۵ بجے شام دفتر دارالقضاء میں ہوگی۔ فریقین خود یا وکالتاً وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ جو فریق حاضر نہ ہوگا۔ اس کے خلاف یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

نور الدین منیر قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

ہر مایوس کن مرض کیلئے ہمارے دیرینہ مجربات طلب کریں

روپ نوار کریم رنگ گورا کرنے کیل چھائیاں دور کرنیکا یقیناً کامیاب علاج ہے فی شیشی ۱/۴ احمدیہ فارمیسی قادیان

سرمایہ دار احباب توجہ فرمائیں

ہم نے اپنے کاروبار کی توسیع اور ترقی کے خیال سے سرمایہ کے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے پس جو دوست کاروباری اصول پر ہماری بزنس میں روپیہ لگانا چاہیں۔ وہ ذیل کے پتہ پر خط وکتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سارا معاملہ حسابی اصول کے مطابق اور دیانتداری کے طریق پر ہوگا۔ اس وقت ہمارے پاس اندرون ہند اور بیرون ہند کی متعدد ایجنسیاں ہیں!

خاکسار مرزا منیر احمد آر سو کو کمپنی لمٹڈ

دریا گنج ــــــــــــ دھلی

این۔ ڈبلیو۔ آر سروس کمشن لاہور

مقررہ فارم پر جو بہ قیمت ایک روپیہ این۔ ڈبلیو۔ آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں) والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ میں کوچنگ کلرک کے طور پر ٹریننگ حاصل کرنے کیلئے امیدواروں کی طرف سے ۱۶/۱۱/۴۶ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۱۰۵ عارضی اسامیوں میں سے ۶۵ مسلمانوں۔ نو سکھوں۔ پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں اور تین شیڈولڈ اقوام کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر ریزروڈ کوٹا کو پورا کرنے کے لئے مسلمان امیدواروں کی کافی تعداد میسر نہ آسکی۔ تو باقی اسامیوں کو غیر مخصوص قرار دیدیا جائیگا

تنخواہ:۔ دوران ٹریننگ میں اٹھارہ روپیہ ماہوار اور پاس کرنے کے بعد اگر ملازمت میں رکھا گیا۔ تو چالیس روپیہ ماہوار عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰ - $2\frac{1}{2}$-۳۰ کے سکیل میں۔ گرانی الاؤنس اور دیگر الاؤنس جواز روئے قواعد مل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوں گے۔

قابلیت:۔ میٹریکولیشن (سیکنڈ ڈویژن اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں ہوتا ہو) جونیر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس۔

عمر:۔ ۱/۱۲/۴۶ کو اٹھارہ اور اکیس سال کے درمیان اور شیڈولڈ اقوام کے لئے ۲۴ سال ہونی لازمی ہے۔

مزید تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ سیکرٹری کو لکھیے۔

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کلکتہ یکم نومبر: آج صبح وائسرائے ہند گورنر بنگال کے ہمراہ مشرقی بنگال کے فساد زدہ علاقہ کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔

بمبئی یکم نومبر: آج دوپہر تک چھرا گھونپنے کی ایک واردات ہوئی۔ ایک لاری پر تیزاب پھینکا گیا۔ جس کی وجہ سے تیرہ اشخاص مجروح ہوئے۔

پٹنہ یکم نومبر: پٹنہ کے نواحی علاقہ میں فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے زخمی شدہ ۵۰۰ اشخاص مقامی ہسپتال میں داخل کئے ہوئے ہیں۔ شہر میں فوج بلائی گئی ہے۔

بھاگلپور یکم نومبر: شہر میں فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے اس وقت تک تین اشخاص مارے جا چکے ہیں۔

نیویارک یکم نومبر: پنڈت نہرو کے نمائندہ مسٹر ایلیشن نے روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف سے ان کی دعوت پر ڈیڑھ گھنٹے تک ملاقات کی۔

نئی دہلی یکم نومبر: جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا ایک وفد مسٹر جناح کو ریاست کی تازہ سیاسی صورت حالات کی اطلاع دینے کے لئے دہلی آیا ہے۔

نئی دہلی یکم نومبر: پنڈت نہرو نے مرکزی اسمبلی میں بتایا۔ کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کو حکومت ہند کی طرف سے براہ راست کوئی مدد نہیں دی گئی۔ البتہ ان کے معاملہ کو اتحادی اقوام کی اسمبلی میں پیش کرنے کا انتظام حکومت نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اس وقت تک جنوبی افریقہ میں ۱۲۶۹ ہندوستانیوں کو سول نافرمانی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے بتایا۔ کہ حکومت ہند کو خوشی ہوگی۔ اگر فقیر آف ایپی کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں۔ حکومت قبائلیوں کے ساتھ ہرگز لڑنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

لاہور ۳۱ اکتوبر: سونا ۹۸/۸

چاندی ۰—۱۶۲ پونڈ ۰-۰ ۶۷

امرتسر سونا ۰-۰-۰ — ۱۰۲

مدراس ۳۱ اکتوبر: گورنمنٹ کو اس امر کی عرضداشتیں موصول ہوئی ہیں۔ کہ بعض عیسائی مشن اپنے ماتحت سکولوں کو تبلیغ کا مرکز بنائے ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ اس معاملہ پر غور کر رہی ہے۔

مدراس ۳۱ اکتوبر: مدراس اسمبلی میں حکومت کی طرف سے جہیز کے خلاف ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اس بل کے ذریعہ جہیز کے مطالبہ کی ممانعت کر دی جائے گی لیکن ۱۰ ہزار (۱۰۰۰۰) روپیہ کی مالیت کے تحفے دیئے جا سکیں گے۔

نئی دہلی ۳۱ اکتوبر: معلوم ہوا ہے کہ یکم نومبر کو مدراس۔ بمبئی۔ یوپی۔ ٹراونکور کوچین۔ بنگال اور بہار کی حکومتوں کے پاس صرف ایک ماہ کے لئے کافی اناج کے سٹاک موجود ہوں گے۔ محسوس کیا جاتا ہے۔ کہ یہ سٹاک اناج کی تقسیم کی مشینری کے اچھی طرح چلتے رہنے کے لئے کافی ہیں۔ اندازہ ہے۔ کہ اس مشینری کو مفلوج ہونے سے بچانے کے لئے اپریل کے آخر تک ۵ لاکھ ۱۵ ہزار ٹن اناج کی فوری درآمد ضروری ہے۔

کلکتہ ۳۱ اکتوبر: بنگال پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں نواکھلی کے متعلق کانگرس کے صدر منتخب مسٹر کرپلانی کی غلط بیانیوں کی مذمت کی گئی ہے۔

بغداد ۳۱ اکتوبر: حکومت عراق نے بالفور کے اعلان کی سالگرہ کے موقعہ پر ۲ نومبر بروز ہفتہ کو یوم ماتم منانے کے لئے سرکاری دفاتر اور دیگر اداروں میں عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

ترچناپلی ۳۱ اکتوبر: مدراس کی جسٹس پارٹی کے لیڈر نے ایک بیان میں عارضی حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت کا خیر مقدم کیا ہے۔

کراچی ۳۱ اکتوبر: گورنر سندھ سر فرانسس موڈی ضلع حیدرآباد کا دورہ کرنے کے بعد واپس کراچی پہنچ گئے ہیں۔ حیدرآباد میں گورنر نے حروں کے علاقہ کا بھی معائنہ کیا۔

جناب ڈپٹی جنرل منیجر صاحب او۔ ٹی ریلوے

گورکھپور سے لکھتے ہیں۔ کہ آپ کی سونے کی گولیاں موصول ہوئیں۔ مجھے دفتری کام سے بہت تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہونے لگی تھی۔ آپ کی سونے کی گولیاں کے استعمال سے اب کام کرتے ہوئے نہ تھکن محسوس ہوتی ہے۔ نہ کمزوری بہت مفید خاصی اثر گولیاں ہیں۔ سونے کی گولیاں رجسٹرڈ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے۔ ایک ماہ کا کورس چودہ روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن بسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دیجئے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے خرابات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت کیپسول قرص شباکن ۸/۔ اور خاص قرص شفائی درجن ۸/۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ

دوا خانہ خدمت خلق قادیان

دعوت کیلئے

کیتلی میں نہ صرف دس منٹ کے اندر اندر چائے اور دودھ ہی اُبل سکتا ہے۔ بلکہ مختلف قسم کے کھانے مثلاً چاول سویاں وغیرہ بھی تیار ہو سکتی ہیں۔ ڈیڑھ دو سیر پانی اُبل سکتا ہے۔ نہ لکڑی کوئلہ کی ضرورت ہے۔ اور نہ ملازم رکھنے کی حاجت۔ باورچی خانہ کی زینت ہے۔ خوشنما پائیدار اور روزمرہ کام آنے والی چیز ہے۔ نکل سے پالش شدہ مکمل۔ ا/۵ میگس ورکس کا بنا ہوا سامان تقریبوں پر ایک دوسرے کو تحفہ میں دیجئے۔

میک ورکس قادیان

مجربات دواخانہ فاروقی قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ ادویات نہایت بے مثال اور مجرب الاثر ثابت ہوئی ہیں۔ مایوس مریضوں کی خاطر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل خاص الخاص ادویات خاندانی حکیم حاذق سید مہر علی شاہ مالک دواخانہ فاروقی قادیان سے منگوائیں اور فائدہ اٹھائیں

حب زندگی ۰—۸—۳ فی درجن — شربت یاقوت فولادی ایک شیشی ۰—۸—۳

دوائی بانجھ پن مکمل کورس ۰—۰—۱۱ — نمک فاروقی فی شیشی ۰—۰—۱

سرباہی اٹھرا کا علاج ۰—۰—۹ — منجن " " ۰—۴—۱

سرمہ نورانی فی تولہ ۰—۴—۵ نیز ہر قسم کے کشتہ جات و مرکبات مل سکتے ہیں۔

حکیم حاذق سید مہر علیشاہ دواخانہ فاروقی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۳۱ اکتوبر۔ حکومت ہند کو نہایت معتبر ذریعہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکہ معظمہ میں ۲ نومبر بروز ہفتہ کو حج کیا جائیگا۔

بیت المقدس ۳۱ اکتوبر۔ عرب ہائر کمیٹی نے صدر امریکہ کے نام ایک تار میں لکھا ہے کہ ہائر کمیٹی کے نزدیک آپ کا خط حکومت امریکہ کی طرف سے فلسطینی معاملات میں ناجائز مداخلت ہے۔ اور یہ حکومت امریکہ کی ناجائز پالیسی کا نتیجہ ہے کہ فلسطینی یہود اپنے جارحانہ اور متشددانہ رویہ سے فلسطینی عربوں کا وجود ختم کرنے کے زعم میں مبتلا ہیں۔ عرب ہائر کمیٹی نے لکھا ہے کہ اعراب فلسطین آخری دم تک یہودیوں کے تشدد کا مقابلہ کرینگے۔

برلن ۳۱ اکتوبر۔ امریکہ کی فوجی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی غذائی قلت کو دور کرنے کے لئے امریکہ کی ہزاروں فوجی لاریاں غلہ کی نقل و حمل کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں۔

کلکتہ ۳۱ اکتوبر۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے اعلان کیا ہے کہ ہندو مہا سبھا نے ہندوستان نیشنل گارڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ فسادات کے موقعہ پر ہندوؤں کی حفاظت کی جا سکے

نئی دہلی یکم نومبر۔ سنٹرل اسمبلی میں لیبر ممبر جگ جیون رام نے یہ تحریک پیش کی کہ مزدوروں کی شکایات اور جھگڑوں کی تحقیقات کرنے

کا بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جانے۔ اس تحریک پر بحث ابھی جاری تھی کہ اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔

نئی دہلی یکم نومبر۔ راجہ غضنفر علی خاں ممبر حکومت ہند نے ایک تقریر میں کہا۔ عبوری حکومت کے مسلم لیگی ارکان نے جونہی یہ محسوس کیا کہ وہ مسلمانان ہند کے مطالبہ آزادی کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہو رہے ہیں وہ بلا تامل حکومت سے مستعفی ہو جائیں گے۔

بمبئی یکم نومبر آج شام تک تین اور اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

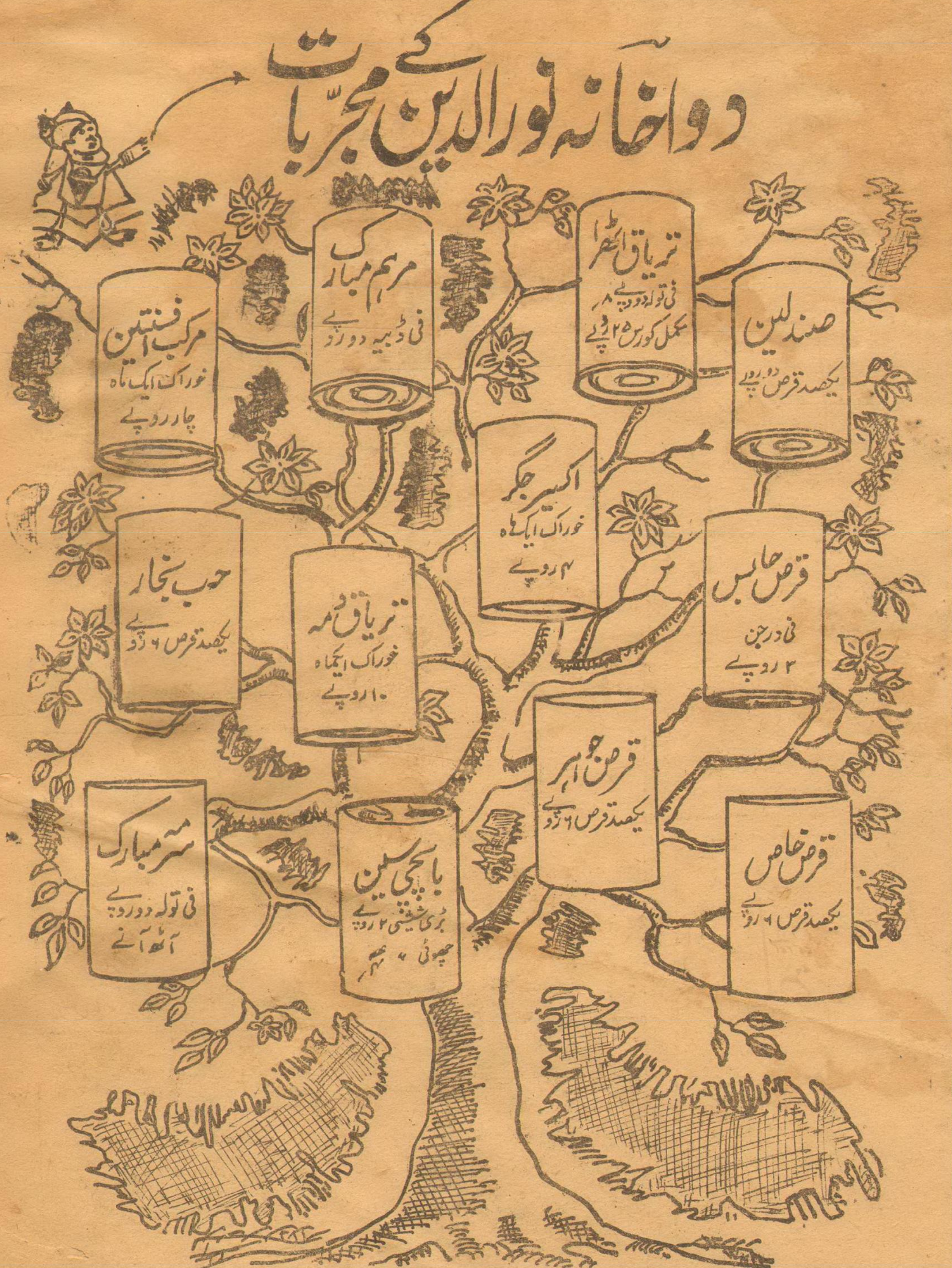

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدینؓ قادیان

ضروری اعلان!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کشیدہ روغن کی کمپنی کے متعلق جو اعلان کروایا تھا۔ اُس کے حصص کی خرید کے وعدے مکمل ہو چکے ہیں۔ اب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اپنے وعدہ کا تقریباً چوتھا حصہ ادا کرنے کا انتظام کریں۔ عنقریب مرکز کی طرف سے اس کا مطالبہ کیا جانے والا ہے اور اس کی ادائیگی وقت پر ہونی ضروری ہے

وکیل الصنعۃ والحرفۃ للتحریک جدید

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے۔ ایک ماہ کا کورس چودہ روپے طبیہ عجائب گھر قادیان